تیسرا یونٹ

13. ہم میں کوئی فرق نہیں

تصویر دیکھیے ۔ غور کیجیے ۔ اظہار خیال کیجیے

1. تصویروں میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. عام طور پر عورتیں کیا کام کرتی ہیں؟
3. ان تصویروں میں عورتیں کونسے کام انجام دے رہی ہیں؟
4. ان کاموں کے علاوہ عورتیں اور کونسے کام انجام دے سکتی ہیں؟

طلبا کے لیے ہدایات :

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں، اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

بھیّا! دیکھو ساڑھے چھ بج رہے ہیں۔ آج امّی جان نے ہمیں کیوں نہیں جگایا؟ ہمیں اسکول جانے میں دیر ہو جائے گی۔ یہ کہتے ہوئے صبا نے اپنے بھائی راشد کو جگایا اور امّی جان کے کمرے کی طرف چل پڑی۔ دروازہ کھولا تو دیکھا' امّی درد سے کراہ رہی ہیں۔ صبا نے امّی کی پیشانی پر ہاتھ رکھا تو ماتھا گرم تھا۔ اُس نے پوچھا ''امّی جان کیا آپ کو بخار ہے؟'' ''ہاں بیٹی! رات سے مجھے تیز بخار ہے۔ اور میرا سر درد سے پھٹا جا رہا ہے۔'' ماں نے جواب دیا۔ ''امّی جان آپ نے مجھے کیوں نہیں جگایا۔'' وہ دوڑتی ہوئی گئی' الماری میں رکھی ہوئی دوا لائی امّی کو دی اور اپنے بھائی سے کہنے لگی۔ دیکھو بھیا! امّی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ ہم سب کو مدرسہ جانا ہے اور گھر کا کام بھی کرنا ہے۔

میں باورچی خانے کا کام دیکھ لوں گی، تم گھر کی صفائی کرلو اور گڑیا کو بھی تیار کردو۔" یہ سن کر راشد نے کہا ۔"بے وقوف، لڑکے بھی کہیں گھر کی صفائی کرتے ہیں ؟ کیا گڑیا کو تیار کرانا میری ذمہ داری ہے؟ یہ کام میرے نہیں ہیں"

۔"ٹھیک ہے تو پھر صفائی میں کرلوں گی، باورچی خانے کا کام آپ کیجیے"۔"نا بابا! یہ بھی مجھ سے نہیں ہوگا۔" راشد نے جواب دیا۔"بھیّا آپ کو پتہ ہے امّی جان کو سخت بخار ہے۔ وہ تو یہ کام کرنے سے رہیں۔ آج سارے کام ہم کو ہی کرنے ہوں گے۔"نہیں" راشد نے کہا "یہ مجھ سے نہیں ہوگا، تم مجھ سے بحث مت کرو"۔ اتنے میں وہاں ابّو آ گئے اور پوچھا" کیا بات ہے بیٹی! کس بات پر بحث و تکرار ہو رہی ہے؟"

صبانے کہا ”کچھ نہیں ابو۔امّی کو بخار ہے اور گھر کی صفائی اور گڑیا کو تیار کرنے کے لیے میں نے بھیا کو کہا تو وہ انکار کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ یہ کام تو لڑکیوں کے ہیں“۔ یہ سن کر ابّو نے کہا۔”اوہو! اتنی سی بات ہے۔راشد ادھر آؤ بیٹے‘ اور سنو کوئی بھی کام ہو اس میں ہر ایک کو ہاتھ بٹانا چاہیے۔گھر کے کام عورتوں اور مردوں کے لیے الگ الگ نہیں ہوتے۔کیا تمھیں معلوم ہے آج بڑے بڑے ہوٹلوں میں پکوان کرنے والے اور صاف صفائی کرنے والے مرد ہی ہوتے ہیں۔پہلے زمانے میں عورتیں گھر کی چار دیواری میں رہا کرتی تھیں۔لیکن آج مدارس‘ دفتروں اور بڑی بڑی دکانوں میں زیادہ تر عورتیں ہی کام کرتی نظر آتی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ پولیس اور فوج میں بھی عورتوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔کام کے اعتبار سے عورت اور مرد میں کوئی فرق نہیں ہوتا اور یہ دونوں برابر ہیں۔“

یہ سن کر راشد نے کہا!”اچھا ابّو اب میں سمجھا کہ بہن کے ساتھ گھر کے کام کاج میں مجھے بھی حصّہ لینا چاہیے۔کوئی بھی کام مرد یا عورت کے لیے مخصوص نہیں ہوتا۔میں کل مدرسہ جاؤں گا اور دعائیہ اجتماع میں اپنے دوستوں کو بھی اس بات سے واقف کرواؤں گا۔“

© SCERT not to be republished

یہ کیجیے

I. سنیے۔سوچ کر بولیے

1. تصویر دیکھیے‘ کون کیا کر رہے ہیں بولیے؟
2. آپ کے گھر میں کون کون لوگ کس طرح کا کام انجام دیتے ہیں؟
3. گھر کا کام کرنے سے راشد نے انکار کیا۔اگر آپ ہوتے تو کیا کام کرتے؟
4. آپ کی امّی گاؤں گئی ہوں تو آپ کون کون سے کام انجام دیں گے؟
5. راشد کے والد نے بیٹے کو سمجھایا اور نصیحت کی۔کیا آپ کے والدین بھی کبھی آپ کو نصیحت کرتے ہیں؟

II. روانی سے پڑھیے ۔ سمجھ کر بولیے ۔ لکھیے

الف:
1. صبا نے گھر کے کام کی تقسیم کس طرح کی؟
2. راشد کے والد نے اُسے کیا نصیحت کی؟
3. آج کے دور میں خواتین کون کون سے کام کر رہی ہیں؟

حکومت آندھراپردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

ب: کس نے کس سے کہا

- ❖ ہم سب کو مدرسہ جانا ہے اور گھر کا کام بھی کرنا ہے۔
- ❖ نا بابا! یہ بھی مجھ سے نہیں ہوگا۔
- ❖ میرا سر درد سے پھٹا جا رہا ہے۔
- ❖ کوئی بھی کام ہو اس میں ہر ایک کو ہاتھ بٹانا چاہیے۔

ج: ذیل کے جملوں کو پڑھیے سبق کے مطابق ان کی ترتیب بدل کر لکھیے۔

1. بیٹی! کس بات پر بحث وتکرار ہو رہی ہے؟
2. گھر کے کام عورتوں اور مردوں کے لیے الگ الگ نہیں ہوتے۔
3. صبا نے اپنے بھائی راشد کو جگایا اور امّی جان کے کمرے کی طرف چل پڑی۔
4. پہلے زمانے میں عورتیں گھر کی چہار دیواری میں رہا کرتی تھیں۔
5. میں باورچی خانے کا کام دیکھ لوں گی' تم گھر کی صفائی کر لو اور گڑیا کو بھی تیار کر دو۔

د: ذیل کے جدول میں مختلف کام دیے گئے ہیں۔ انہیں پڑھیے اور مقابل خانہ میں (✓) یا (×) کا نشان لگائیے۔

کام	کیا یہ کام صرف لڑکے ہی انجام دیں؟	یہ کام کیا صرف لڑکیاں ہی انجام دیں؟	یہ کام لڑکے اور لڑکیاں دونوں انجام دے سکتے ہیں
1. گھر کی صفائی			
2. کھانا اور چائے بنانا			
3. کپڑے دھونا			
4. بچوں کی دیکھ بھال			
5. بازار سے سامان لانا			
6. ملازمت			
7. بچوں کی پڑھائی لکھائی میں مدد			
8. تعلیم حاصل کرنا			

© SCERT not to be republished

III. سوچیے اور لکھیے

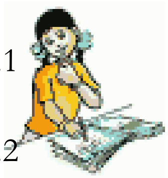

1. راشد کا کہنا ہے کہ گھر کی صفائی لڑکے نہیں کرتے۔ راشد کا کہنا صحیح ہے یا غلط۔ کیوں؟
2. سبق میں کہا گیا ہے کہ ''کام کے اعتبار سے عورت اور مرد میں کوئی فرق نہیں ہوتا'' ایسا کیوں کہا گیا ہے۔ لکھیے۔

IV. لفظیات

الف: 1. ذیل میں ایک ہی معنی کے دو دو لفظ دیے گئے ہیں۔ ان لفظوں کو دی گئی جگہ میں لکھیے۔

ماتھا   تکرار   مال
ناداں   طبیعت
بے وقوف
حجت   پیشانی
دولت   مزاج

مثال: ماتھا ۔ پیشانی

_____ _____
_____ _____
_____ _____
_____ _____

2. ذیل میں دیے گئے جملے پڑھیے۔ واحد اور جمع کی مناسبت سے جملوں میں تبدیلیاں آتی ہیں۔ اِن پر غور کیجیے۔

مثال: مرغی دانہ چگ رہی ہے — مرغیاں دانہ چگ رہی ہیں

مثال کی طرح جملے بدل کر لکھیے۔

1) لڑکا میدان میں کھیل رہا ہے۔ ____________
2) طوطا درخت پر بیٹھا ہے۔ ____________
3) مچھلی تالاب میں تیر رہی ہے۔ ____________
4) تتلی پھول پر بیٹھی ہے۔ ____________
5) پرندہ ہوا میں اُڑ رہا ہے۔ ____________

© SCERT not to be republished

حکومت آندھراپردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

V. تخلیقی اظہار

اپنے ہی بارے میں فراہم کی گئی معلومات کو بایوڈاٹا Bio-Data کہتے ہیں، جس میں نام، والد کا نام، تعلیمی قابلیت، مصروفیت اور دوسری تفصیلات درج ہوتی ہیں۔

ان نکات کو ذہن میں رکھ کر آپ بھی اپنا ایک بایوڈاٹا تیار کیجیے۔ جس میں آپ کی ساری تفصیلات دی گئی ہوں۔

نام ____________________

والد کا نام ____________________

والدہ کا نام ____________________

پتہ: مکان نمبر ____________________

محلّہ ____________________

گاؤں ____________________

ضلع ____________________

ریاست ____________________

پن کوڈ ____________________

میں ____________________ جماعت میں پڑھتا ہوں۔

میرے مدرسہ کا نام ____________________ ہے۔

میرے دوستوں کے نام ____________________ ہیں۔

ہم تمام لوگ ____________________

میں روزانہ میرے دوستوں کے ساتھ ____________________

____

© SCERT not to be republished

مدرسہ میں روزانہ ____________________________

مجھے ____________________________ بہت زیادہ پسند ہے۔

____

VI. توصیف/منصوبہ کام

اپنے والدین اور اساتذہ کی مدد سے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی مشہور اور اہم خواتین کی تصویریں جمع کیجیے اور ایک البم تیار کیجیے۔

VII. زبان شناسی

ذیل کے جملوں پر غور کیجیے۔

1. بچے میدان میں کھیل رہے ہیں۔
2. سلطانہ کتاب پڑھ رہی ہے۔
3. حامد سو رہا ہے۔
4. ابا جان کھیت سے واپس آئے۔
5. دادا جان مسجد گئے۔

مندرجہ بالا خط کشیدہ الفاظ ابا جان اور دادا جان کی جانب سے انجام دیے گئے کاموں کی نشان دہی کر رہے ہیں۔ جیسے 'آئے' 'گئے'۔ کسی جملے میں کام کو ظاہر کرنے والے لفظ یا الفاظ "فعل" کہلاتے ہیں۔

سبق میں موجود ایسے چند جملوں کی نشان دہی کیجیے جس میں فعل کا استعمال ہوا ہے۔

کیا یہ میں کر سکتا/کر سکتی ہوں؟

1. اس سبق کے خلاصہ کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا/کر سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
2. اس سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
3. مساوات کے عنوان پر چند جملے لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
4. اپنا بایوڈاٹا لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں

© SCERT Not to be republished

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے